بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

وراثت سوفٹوئیر سے حاصل مکمل تفصیلی رپورٹ۔ مکمل رپورٹ تین حصوں میں ہے اور اِسے اُسی نظریئے سے دیکھا جانا چاہئے۔

* پہلا مرحلہ- (آپ کے آنکڑے اور فردوار رپورٹ) -

Salman
میت کے چھوڑے گئے جائداد کی وارثوں میں تقسیم

: دئے گئے آنکڑے
کل جائداد = 18600
تجہیز و تکفین کا خرچ = 1000
قرض = 5000
وصیت = 2600
کل ترکہ = 10000

: ترکہ کے دعوے دار
بیوی = 1
بیٹے = 2
بیٹیاں = 3
باپ = 1

ترکہ کا تقسیم ذیل کے طریقے سےہوگا۔

: بنیادی باپ کے حصے (3)
والد/باپ بنیادی باپ ہیں۔اس مسئلہ میں میت کے بنیادی باپ ہونگے ان کے والد/باپ اور آگے بیٹے/ پوتے/ پرپوتے کے علاوہ موجود ہیں میت کے -

بیٹی = 3
پوتی = 0
پرپوتی = 0

اس مسئلہ میں میت کے بنیادی باپ عصبہ نہیں بن سکتے ہیں، لیکن وہ ترکہ کا اپنا چھٹا (6/1) حصہ کا حقدار ہونگے، یعنی

حصہ والد/باپ
= 1667 (1/6)
(1/6)
: بیٹی کے حصے (2)
:اس مسئلہ میں میت نے مندرجہ ذیل وارثان چھوڑے ہیں

بیٹا = 2
بیٹی =3

بیٹے اور بیٹیاں عصبہ بن کر اپنا اپنا حصہ 2:1 کے تناسب میں حاصل کریںگے۔

عصبہ
: بیوی کے حصے (1)
اس مسئلے میں میت نے زندہ بیٹے / بیٹیاں چھوڑے ہیں، اس لئے ترکہ میں بیوی/بیویوں کو آٹھواں (8/1)حصہ ملیگایعنی

1250

: ابتدائی تقسیم
بیوی = 1 (1250) - (8/1) حصہ دار
بیٹے = 2 (0) - عصبہ
بیٹیاں = 3 (0) - عصبہ
باپ = 1 (1667) - (6/1) حصہ دار

نوٹ: صرف حقدار وارث (عصبات)کو ہی بچا ہوا ترکہ کا حصہ ملیگا۔

کل تقسیم شدہ ترکہ =2917
بچا ہوا ترکہ (عصبہ کے لئے) = 7083

* دوسرا مرحلہ- (عصبات میں تقسیم) -

پہلے بریکیٹ کے اندر دکھائے گئے نمبر وہ زندہ ذوی الفروض ہیں جو میت نے چھوڑے ہیں۔دوسرے بریکیٹ کے اندر دکھائے گئے نمبروارث کے حصے کو یونِٹ میں بتاتے ہیں۔ میت کے ذوی الفروض اور عصبات کے بیچ کل ترکہ کا تقسیم ذیل کے طریقے سے ہوگا:

میت کا کل ترکہ = 10000

: ذوی الفروض
(1/8) بیوی (1) = 1250
(0/1) بیٹی (3) = 0
(1/6) باپ (والد/باپ) = 1667

2917 = کل قرآنی حصہ
(17/24) بچا ہوا ترکہ (عصبہ کے لئے) = 7083

عصبات کا حصہ (فی کس)۔
(34/168)بیٹا (2) = 2024
(17/168)بیٹی (3) = 1012

*تیسرا مرحلہ- (عول/ردّ طریقہ لگانے پر) -

اس مسئلہ میں عول یا ردّ لاگو نہیں ہوگا۔

* سوفیکس اِنڈیا کے وراثت سوفٹوئیر سے یہ رپورٹ تیار ہونے کی تاریخ اور وقت*
30-Oct-2015 10:31:04

نوٹ: اُردو لکھاوٹ (اسکرپٹ) میں ایک بڑی دقت نمبروں کو ساتھ ساتھ لکھنے کا ہے۔ اُردو داہنے سے بائیں لکھا جاتا ہے جبکہ نمبروں کو بائیں سے داہنے لکھا جاتا ہے۔ آپ ان باتوں کا خیال رکھتے ہوئے مندرجہ بالا رپورٹ کو دیکھیں۔